تھوڑی نجاست والے کپڑے کو پاک کپڑوں کے ساتھ دھونے کا حکم

مجیب: مولانا احمد سلیم عطاری مدنی

فتوی نمبر:WAT-2689

تاریخ اجراء: 23شوال المکرم1445ھ /02مئی2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کسی کپڑے پر نجاست غلیظہ ایک درہم سے کم لگی ہو اور وہ کپڑا پاک کپڑوں کے ساتھ مشین میں دھل جائے تو کیا حکم ہے؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

نجاستِ خفیفہ ہو یا غلیظہ، اگر یہ مانع نماز سے کم مقدار میں لگی ہو، تب بھی نجاست کی جگہ پاک نہیں کہلائے گی، بلکہ وہ نجس ہی ہے اور اگر کسی قلیل مائع چیز میں نجاستِ خفیفہ یا غلیظہ کا ایک قطرہ بھی گر جائے تو وہ نجاست اُس پورے مائع کو ناپاک کر دے گی، اس لئے اگر کپڑے پر ایک درہم سے کم نجاست لگی ہو تب بھی اگر اس کپڑے کو پاک کئے بغیر ہی پاک کپڑوں کے ساتھ واشنگ مشین یا بالٹی وغیرہ میں بھگو دیا تو سارے کپڑے ناپاک ہو جائیں گے اور ایسا کرنا جائز نہیں۔

قلیل پانی میں اگر نجاست کا ایک قطرہ بھی گر جائے، تو وہ سارا پانی ہی ناپاک ہو جاتا ہے، جیسا کہ فتاوی رضویہ میں ہے:"ان النجس اذا وقع فی الماء القلیل المذھب قطعا شیوع النجاسۃ فینجس الکل وحینئذ"یعنی جب نجاست تھوڑے پانی میں گر جائے تو قطعی مذہب یہ ہے کہ نجاست تمام کو شامل ہو گی اور اس وقت وہ کل پانی نجس شمار ہو گا۔(فتاوی رضویہ، ج02، ص164، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

مزید ایک دوسرے مقام پر سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ ارشاد فرماتے ہیں:"ان ماء الغدیر یتنجس کلہ معاً بوقوع قطرۃ من نجس وما ھو الا لانہ شیئ واحد لقاء جزء منہ لقاء الکل کما بینا"یعنی تالاب کا کل پانی بیک وقت ناپاک ہو جاتا ہے جبکہ اس میں نجاست کا کوئی قطرہ گر جائے، اور یہ اسی لئے ہے کہ وہ شے واحد کی طرح

ہے، اُس کے ایک جُزء سے ملاقات کل سے ملاقات ہے، جیسا کہ ہم نے بیان کیا۔(فتاوی رضویہ، ج02، ص167، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

پاک چیز کو ناپاک کرنے سے متعلق حاشیہ طحطاوی میں ہے ”وتنجیس الطاھر بغیر ضرورۃ لا یجوز“یعنی بغیر کسی وجہ کے پاک چیز کو ناپاک کرنا، جائز نہیں ہے(حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح، ج1، ص79، مطبوعہ مکتبہ غوثیہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net